اقامت کے بعد صفیں درست کرنے کا اعلان کرنا کیسا؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:FSD-9023 تاریخ:05-08-2024

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا اقامت کہنے کے بعد صفوں کو درست کرنے کا اعلان کیا جا سکتا ہے؟ ایک امام صاحب کا کہنا ہے کہ اقامت اور تکبیرِ تحریمہ کے درمیان کوئی فاصلہ نہیں ہونا چاہیے۔ اِسی وجہ سے وہ صفوں کی درستی کا اعلان بھی نہیں کرتے۔ ہمیں شرعی رہنمائی عطا فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اقامت کے بعد اور تکبیر تحریمہ سے پہلے صفوں کی درستی کا اعلان کرنا بالکل جائز، درست، رسولِ اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے ثابت اور خلفائے راشدین رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْھم کے معمول کا حصہ رہا ہے، نیز صفوں کی درستی یعنی برابری اور اِتصال وغیرہا شریعت کو مطلوب اُمور ہیں، لہٰذا اصلاحِ جماعت کے پیشِ نظر اِس کا اعلان بھی یقیناً اچھا فعل ہے، تاکہ لوگ متوجہ ہو جائیں اور ترکِ واجب کے گناہ میں نہ پڑیں، لہٰذا امام صاحب کا "اقامت اور تکبیر" کے درمیان صفوں کی درستی کے اعلان سے روکنا درست نہیں۔ اُنہیں محبت و مصلحت سے عرض کیجیے۔ اِن شاء اللہ تعالیٰ حکم شرعی کو قبول کریں گے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل مبارک:

(1) ابو عبد اللہ امام محمد بن اسماعیل بخاری رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (وِصال:256ھ/870ء) حضرت انس رَضِیَ

اللہ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت کرتے ہیں: ”أقيمت الصلاة، فأقبل علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم بوجهه فقال: أقيموا صفوفكم وتراصوا، فإني أراكم من وراء ظهري “ترجمہ: اقامت پڑھی جاچکی تھی، تو نبی اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ہماری جانب رُخ کرتے ہوئے فرمایا: اپنی صفوں کو سیدھا رکھو اور باہم مل کر کھڑے ہو۔ بے شک میں تمہیں اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔

(صحیح البخاری، جلد01، باب إقبال الإمام علی الناس، صفحہ145، مطبوعہ دار طوق النجاۃ، بیروت)

اِسی روایت کو امام نسائی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے حضرت انس رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہ سے صیغۂ استمرار کے ساتھ روایت کیا، جس سے پتا چلتا ہے کہ یہ ایک دفعہ کا واقعہ نہیں، بلکہ نبی اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ عموماً یہ اعلان فرمایا کرتے تھے، چنانچہ آپ رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے نقل فرمایا: ”عن انس أن النبي صلى الله عليه وسلم **كان يقول**: «استووا، استووا، استووا، فوالذي نفسي بيده إني لأراكم من خلفي، كما أراكم من بين يدي “ترجمہ: حضرت انس رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ عموماً یوں فرمایا کرتے تھے: اپنی صفیں برابر کر لو، اپنی صفیں برابر کر لو، اپنی صفیں برابر کر لو۔ اُس ذات کی قسم! جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، بے شک میں تمہیں اپنے پیچھے ہوتے ہوئے بھی اُسی طرح دیکھتا ہوں، جیسے تمہیں سامنے ہوتے ہوئے دیکھتا ہوں۔

(سنن النسائی، جلد02، صفحہ91، مطبوعہ المکتبۃ التجاریۃ الکبری، قاھرۃ)

شارحِ بخاری، علامہ بدر الدین عینی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (وِصال: 855ھ / 1451ء) نے حدیثِ بخاری کے تحت لکھا: ”مما يستفاد منه: جواز الكلام بين الإقامة وبين الصلاة، ووجوب تسوية الصفوف “ترجمہ: اِس روایت سے اِقامت اور نماز کے درمیان کلام کرنے کا جواز اور صفوں کے برابر ہونے کا وجوب مستفاد ہوتا ہے۔

(عمدۃ القاری، جلد05، صفحہ255، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی، بیروت)

خلیفۂ مفتی اعظم ہند، شیخ الحدیث علامہ غلام رسول رضوی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (وِصال: 1422ھ / 2001ء) نے لکھا: ”اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اقامت اور تکبیرِ تحریمہ کے درمیان کلام کرنا، جائز

ہے، نیز اس حدیث میں آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا یہ معجزہ ہے کہ اشیاء کو دیکھنے میں آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ دیگر انسانوں سے مختلف ہیں۔ آگے پیچھے سے دیکھنا اور روشنی و تاریکی میں دیکھنا آپ کی شانِ امتیازی ہے۔اِس میں آپ کی نظیر معدوم ہے۔"

(تفہیم البخاری، جلد01، صفحہ1078، مطبوعہ تفہیم البخاری پبلی کیشنز، فیصل آباد)

(2)ابو حسین امام مسلم بن حجاج قشیری رَحۡمَۃُاللہ تَعَالٰی عَلَیۡہِ(وِصال:261ھ/875ء) ایک واقعہ نقل کرتے ہیں:"ثم خرج یوما فقام حتی کاد یکبر فرأی رجلا بادیا صدرہ من الصف. فقال عباد اللہ! لتسون صفوفکم او لیخالفن اللہ بین وجوھکم "ترجمہ:ایک دن نبی اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نماز پڑھانے کے لیے تشریف لائے۔ آپ تکبیرِ تحریمہ پڑھنے ہی لگے تھے کہ آپ نے ایک شخص کو دیکھا، جس نے اپنا سینہ صف سے باہر نکالا ہوا تھا۔ اُسے دیکھ کر نبی اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:اے بندگانِ خدا!تم لازمی طور پر اپنی صفیں برابر رکھا کرو، ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے درمیان اختلاف پیدا فرما دے گا۔ **(صحیح المسلم، جلد01، صفحہ324، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی، بیروت)**

خلفائے راشدین کا معمول:

ابو عیسیٰ امام محمد بن عیسیٰ ترمذی رَحۡمَۃُاللہ تَعَالٰی عَلَیۡہِ(وِصال:279ھ/892ء)خلفائے راشدین کا معمول بیان کرتے ہوئے نقل کرتے ہیں:"روي عن عمر أنه كان يوكل رجلا بإقامة الصفوف، ولا يكبر حتى يخبر أن الصفوف قد استوت وروي عن علي وعثمان أنهما كانا يتعاهدان ذلك ويقولان: استووا، وكان علي يقول: تقدم يا فلان، تأخر يا فلان "ترجمہ:حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنۡہُ سے مروی ہے کہ آپ ایک بندے کو صفیں درست کروانے کی ذمہ داری دیتے اور جب تک وہ بندہ تمام صفیں درست ہونے کی خبر نہ دیتا، آپ تکبیرِ تحریمہ نہ کہتے۔ حضرت علی المرتضیٰ اور حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنۡہُما کے متعلق منقول ہوا کہ آپ صفوں کی درستی کا باقاعدہ خیال واہتمام کرتے اور اعلان کیا کرتے:"اپنی صفوں کو درست کر لو" اور حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنۡہُ تو یوں صفوں کو درست کرواتے:اے

فلاں! تم آگے ہو جائے، اے فلاں! تم پیچھے ہو جاؤ۔

(جامع الترمذی، جلد01،باب ما جاء في اقامة الصفوف، صفحه265، مطبوعه دار الغرب الاسلامی، بیروت)

فقیہِ اعظم ہند مفتی شریف الحق امجدی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ(وِصال:1421ھ/2000ء) لکھتے ہیں: "ان سب احادیث سے معلوم ہوا کہ اقامت کے بعد بھی اگر صفیں درست نہ ہوں، تو جب تک صفیں درست نہ ہوں ، تکبیرِ تحریمہ میں تاخیر ہو سکتی ہے اور یہی حضور اقدس صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اور خلفائے راشدین کا معمول تھا۔"

(نزھۃ القاری شرح بخاری، جلد02، صفحہ372، مطبوعہ فرید بک سٹال، لاھور)

فخر الدین علامہ زَیلَعی حنفی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ(وِصال:743ھ/1342ء) نے لکھا: "ينبغي للقوم إذا قاموا إلى الصلاة أن يتراصوا ويسدوا الخلل ويسووا بين مناكبهم في الصفوف ولا بأس أن يأمرهم الإمام بذلك" ترجمہ: مقتدیوں کو چاہیے کہ جب نماز کے لیے کھڑے ہو جائیں تو ساتھ مل کر کھڑے ہوں، خالی جگہ پُر کریں اور کندھوں کو برابر کریں اور اگر امام اُنہیں اِن اُمور کی تلقین کرے، تو اِس میں بھی کوئی حرج نہیں۔ **(تبیین الحقائق، جلد01، صفحہ136، مطبوعہ قاھرۃ)**

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

29محرم الحرام1446ھ/05اگست2024

دار الافتاء اہلسنت
المفتی
daruliftaa@dawateislami.net

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.fatwaqa.com کے ذریعے کی جاسکتی ہے